بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم مفتی صاحب!

سوال نمبر 1:- میرے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے میں ان کی دوسری بیوی ہوں، پہلی بیوی کے انتقال کے بعد مجھ سے دوسری شادی کی تھی، پہلی بیوی سے چھ (۶) بیٹیاں اور ایک (۱) بیٹا ہے، اور میرے شوہر کا گزر بسر صرف پنشن اور دو کانوں کے کرائے پر ہوتا ہے، ان کے سارے بچے شادی شدہ ہیں، اب شوہر کے انتقال کے بعد ان کے بچے یہ کہہ رہے ہیں کہ گھر کا سارا اسامان ترکہ میں جائے گا، حتی کہ باتھ روم کا لوٹا بھی، میں نے جو گھر گھرستی جوڑی شوہر کی کمائی سے اور کچھ اپنی جیب سے خرچ کیا، جو مجھے میرے بہن بھائی کبھی دے دیتے تھے، کیا وہ سب ترکہ میں جائے گا؟ میرے دوسرے شوہر سے کوئی اولاد نہیں ہے، میرا ایک بیٹا ہے پہلے شوہر سے، لیکن وہ اپنی نانی کے پاس ہے، اس کی سب پرورش نانا، نانی نے کی ہے اس کے تمام اخراجات نانا، نانی نے پورے کیے تھے، میرے دوسرے شوہر نے کبھی بھی اس کی ذمہ داری نہیں اٹھائی تھی۔

سوال نمبر 2:- دوران عدت کیا میں شوہر کے گھر میں عدت گزاروں اور عدت کے دوران خرچ کہاں سے ہو گا؟ میرے شوہر کے بچے کہہ رہے ہیں دو کانوں کا کرایہ بھی ترکہ میں جائے گا تو پھر میں گزر بسر کیسے کروں گی؟ اور شوہر کے انتقال کے بعد پنشن کا بھی ابھی نہیں پتا کہ ملے گی یا نہیں؟ دورانِ عدت خرچ کس کے ذمہ ہے اور ان کے بچوں کا ارادہ ہے گھر بیچنے کا، کیا وہ لوگ مجھے نکال تو نہیں سکتے؟ عدت کے دوران یا عدت کے بعد جب تک گھر نہیں بکتا، شریعت کے مطابق یا برائے مہربانی میری راہنمائی فرمائی کہ عدت میں عورت کا خرچہ کس کے ذمہ ہو گا؟ یہ مکان میرے شوہر کے نام ہے، ان کی ملکیت ہے، انہوں نے میرے لیے کوئی ایسی چیز نہیں کی جس سے میرا گزر بسر ہو سکے، کیا اگر پہلی بیوی ہوتی تو اس کا بھی شریعت میں یہی حکم ہوتا؟

سوال نمبر 3:- میرے سوتیلے داماد اور سوتیلا بیٹا ہیں ان سے پردے کا کیا حکم ہے؟

درخواست گزار: عذراء حسین

فون نمبر: 03313510804

بیٹا کا نمبر: 03351307744

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا

(۱)- صورتِ مسؤلہ میں گھر کا جو سامان اور جائداد وغیرہ شوہر کی ملکیت تھیں ان سب میں میراث جاری ہو گی، اور جو سامان آپ کی ذاتی ملکیت ہے اس میں کسی کا حق نہیں، دوکانوں اور سامان میں آپ کا آٹھواں حصہ ہے، کرایہ وصول ہونے کی صورت میں کرایہ کا آٹھواں حصہ آپ کا ہے، پنشن جب ملے تو اس وقت مسئلہ معلوم کر لیں۔

(۲)- عدت شوہر کے گھر میں گزارنا ضروری ہے، عدت میں آپ اپنا خرچ خود ہی برداشت کریں، اور اسے میراث میں اپنے حصے سے بھی وصول کر سکتی ہیں۔

(۳)- سوتیلے داماد سے پردہ واجب ہے، جبکہ سوتیلے بیٹے سے پردہ نہیں۔

لما في الدر المختار:

"وهل إرث الحي من الحي أم من الميت؟ المعتمد الثاني"

(كتاب الفرائض:۱۰/ ۵۲۷، ط: دار المعرفة، بيروت، لبنان)

و في تنوير الأبصار:

"فيفرض للزوجة فصاعداً الثمن مع ولد أو ولد ولد"

(كتاب الفرائض:۱۰/ ۵٤٤، ط: دار المعرفة، بيروت، لبنان)

و في تنوير الأبصار:

"وتعتدان أي معتدة طلاق و موت في بيت وجبت فيه و لا يخرجان منه"(كتاب الطلاق:فصل في الحداد:۵/ ۲۲۹، ط: دار المعرفة، بيروت)

و في التنوير مع الدر:

"(لا)تجب النفقة بأنواعها(لمعتدة موت مطلقاً)ولو حاملاً"

(كتاب الطلاق:باب النفقة: :۵/ ۳٤۲، ط: دار المعرفة، بيروت)

و في الدر المختار:

أسباب التحريم أنواع: قرابة، مصاهرة، رضاع، جمع، ملك، شرك، إدخال أمة على حرة، فهي سبعة: ذكرها المصنف بهذا الترتيب وبقـــي=

جاری ہے۔۔۔

Scanned with CamScanner

=التطليق ثلاثا، وتعلق حق الغير بنكاح أو عدة ذكرهما في الرجعة.

(كتاب النكاح: فصل في المحرمات:١٠٧/٤، ط:دار المعرفة، بيروت)

و في التتارخانية:

"وذكرفي الظهيرية:أصلامضبوطا فقال: تحرم الموطوءة على أصول الواطي وفروعه، ويحرم على الواطي أصولها و فروعها، وكذالك النظر الى داخل الفرج بشهوة واللمس بشهوة"(كتاب النكاح: الفصل السابع في أسباب التحريم: ٤٩/٤، ط: مكتبة فاروقية، كوئتة)فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: عثمان غني

المتخصص في الفقه الاسلامي

بالجامعة الفاروقية كراتشى

١٤٤٢/١٢/٠٦هـ ١٧/ ٠٧/ ٢٠٢١م

الجواب صحيح
٦/١٢/١٤٤٢ه

الجواب صحيح
٦/١٢/١٤٤٢ه